از عدالتِ عظمی

ریاست کرناٹک

بنام

جی ایم حیات

تاریخ فیصلہ: 16 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

کرناٹک اسٹیٹ پولیس تادیبی پروسیڈنگز رولز، 1965: قاعدہ 6(1)۔

بھرتی - والد کی آمدنی پر حد کا نسخہ ادویات - اہلیت کے معیار - ایک مسلمان جو بطور ملازم اپنی میرٹ پر عام امیدوار کے طور پر بھرتی ہوتا ہے نہ کہ پسماندہ طبقے کے طور پر - بھرتی کے وقت غلط آمدنی کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے کا الزام - پوچھ گچھ - مجموعی اثر کے بغیر اضافہ روکنا - چیلنج - ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ انکریمنٹ کو روکنے کا حکم غیر قانونی تھا - ریاست کی طرف سے ترجیحی اپیل - ملازم کے دادا کی زمین اور جائیدادوں سے ہونے والی آمدنی کو اس کی آمدنی میں شامل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مشترکہ کنبہ کا تصور اسلام قبول کرنے والے افراد پر لاگو نہیں ہوتا۔ اس کے مطابق دادا کی آمدنی کو مدعا علیہ کی آمدنی میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ سیلز ٹیکس افسر صرف آمدنی کے سالانہ کاروبار کا اندازہ لگانے کا اہل ہے اور قابل تشخیص آمدنی کا اندازہ لگانا پڑتا ہے - لیکن اس کی آمدنی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کا سرٹیفکیٹ جس میں والد، جو ایک چھوٹا تاجر ہے، کی قابل تشخیص آمدنی پر 10 فیصد زائد شامل ہے، اس لیے فیصلہ کن نہیں ہو سکتا۔ اعتراض شدہ حکم کسی مداخلت کی ضمانت نہیں دیتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11342، سال 1996۔

کرناٹک ایڈمنسٹریٹوٹریبونل، بنگلور کے ایک نمبر 5675، سال 1989 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ویرپا۔

مدعاعلیہ کی طرف سے سنتوش ہیگڑے، آر ایس ہیگڑے اور پی پی سنگھ۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

ٹریبونل کا 23 مارچ 1992 کو او اے نمبر 89 / 5675 میں دیا گیا متنازعہ حکم اپیل کنندہ کی طرف سے مدعاعلیہ کی مبینہ بد عملی لیے اس کی بھرتی کے وقت ایک سرٹیفکیٹ پیش کر کے کی گئی تادیبی پر مبنی ہے جس کے نتیجے میں اس کے والد کی آمدنی سالانہ 1,000 روپے سے زائد تھی۔ اس بنیاد پر، انہوں نے کنڈکٹ رولز کے تحت انکوائری کی؛ اسے کرناٹک اسٹیٹ پولیس تادیبی پروسیڈنگز قاعدے، 1965 کے قاعدہ 6(1) کے تحت مجرم پایا اور مجموعی اثر کے بغیر ایک انکریمنٹ کو روکنے کا تاوان عائد کیا۔ مدعاعلیہ نے اسی کو چیلنج کیا۔ ٹریبونل نے پایا کہ اسے ایک عام امیدوار کے طور پر اپنی اہلیت کے مطابق منتخب کیا گیا تھا اور اس لیے آمدنی کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ یہ بھی پایا گیا کہ زمین کی جائیدادوں سے اس کے دادا کی آمدنی کو یکجا نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مشترکہ کنبہ کا تصور مدعاعلیہ پر لاگو نہیں ہوتا جو اقلیتی برادری (مسلمان) سے تعلق رکھنے والا رکن ہے۔ مدعاعلیہ کا باپ ایک چھوٹا تاجر تھا۔ سیلز ٹیکس آفیسر جو صرف ایک تشخیص کرنے والا اتھارٹی ہے، اس قابل تشخیص آمدنی کا 10 فیصد یہ ظاہر کرنے کے لیے شامل نہیں کر سکتا کہ اس کی آمدنی سالانہ 750 روپے سے زائد ہے۔ ان میں سے کسی بھی بنیاد پر، ایک انکریمنٹ کو روکنے کا تاوان عائد کرنے کے حکم کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ریاست کے ماہر وکیل شری ویرپا نے دلیل دی کہ ٹریبونل کا نظریہ قانون کے لحاظ سے درست نہیں ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ جیسا کہ دیکھا گیا ہے، ٹریبونل کے حکم کی تمہید ہی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ مدعاعلیہ نے درحقیقت دعوی کیا تھا کہ اسے اپنی اہلیت اور پسماندہ طبقے کے طور پر ایک عام امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ اگر یہ پوزیشن ہے، تو ظاہر ہے کہ آمدنی کے معیار واضح طور پر لاگو نہیں ہوتے ہیں۔ چونکہ مدعاعلیہ کے پاس اس سلسلے میں کوئی ریکارڈ نہیں ہے، اس لیے ریاست کا فرض ہے کہ وہ پبلک سروس کمیشن کی تیار کردہ سلیکشن لسٹ پیش کرے تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ آیا اسے منتخب کیا گیا تھا اور اسے عام امیدوار کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ ریکارڈ پر نہیں رکھا گیا ہے۔ یہاں تک کہ دوسری صورت میں بھی، ہم قابلیت کے بارے میں اپنے نتائج میں ٹریبونل سے متفق ہیں۔ اس کے دادا کی زمین اور جائیدادوں سے ہونے والی آمدنی کو اس کی آمدنی میں شامل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مشترکہ کنبہ کا تصور اسلام قبول کرنے والے افراد پر لاگو نہیں ہوتا۔ مدعاعلیہ مسلمان ہونے کے ناطے اس کے اپنے شخصی قانون کے تحت حکومت کرتا ہے۔ اس کے مطابق دادا کی آمدنی کو مدعاعلیہ کی آمدنی میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔

جہاں تک اس کے والد کی آمدنی کا تعلق ہے، وہ ایک چھوٹا تاجر ہے۔ اس لیے سیلز ٹیکس افسر صرف آمدنی کے سالانہ کاروبار مشخصہ لگانے کا اہل ہے اور قابل تشخیص آمدنی مشخصہ لگانا پڑتا ہے۔ لیکن اس کی آمدنی کا سرٹیفکیٹ جس میں قابل تشخیص آمدنی پر 10 فیصد زائد شامل ہے، اس لیے فیصلہ کن نہیں ہو سکتا۔ دونوں صورتوں میں، ہمیں مداخلت کی ضمانت دینے والا کوئی میرٹ نہیں ملتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document